السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عرصہ ہوامجھے میرے خاوند نے طلاق دے دی، اس کے بعد کوئی رابطہ نہیں کیا۔مجھے تین سال بعد پتاچلا ہے کہ اس نے نئی شادی کرلی ہے۔کیامیں اپنے جہیز، حق مہر اوروالدین کی طرف سے دیے گئے طلائی زیورات کامطالبہ کرسکتی ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طلاق دینے کے بعد اگرعدت ختم ہوجائے تورشتہ ازدواج منقطع ہوجاتا ہے۔اندریں حالات بیوی کوحق ہے کہ وہ اپنے جہیز، حق مہر اوردیگر طلائی زیورات کی واپسی کامطالبہ کرے۔خاوند کوچاہیے کہ وہ خوشی سے اپنی سابقہ بیوی کوا س کی تمام چیزیں واپس کرے، کیونکہ یہ سب چیزیں اس کی ملکیت ہیں، ویسے بھی اللہ تعالیٰ نے خاوند حضرات کوحکم دیا ہے کہ ''وہ اپنی مطلقہ عورتوں کومعروف طریقہ سے کچھ دے دلاکر رخصت کریں اوریہ بات پرہیزگاروں کے لئے انتہائی ضروری ہے۔'' [۲/البقرہ :۲۴۱]

اس کا مطلب یہ ہے کہ پرہیزگاروں کا یہ شیوہ نہیں ہوتا کہ وہ طلاق دے کر مطلقہ عورت کوخالی ہاتھ گھر سے باہر کریں۔صورت مسئولہ میں عورت کواپنی اشیائے جہیز، حق مہر اوردیگر طلائی زیورات واپس لینے کاپوراپوراحق ہے۔[واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:327